108506 ـ بدعات پر مصر لوگوں کی مساجد میں نماز تراویح ادا کرنا

سوال

ہمارے ہاں یہاں کچھ عامۃ الناس نماز تراویح کی ہر دو رکعت کے بعد بلند آواز سے سبحان اللہ وبحدہ سبحان اللہ العظیم پڑھتے ہیں اور جب امام نماز سے فارغ ہوتا ہے تو سب مل کر ایك خاصل دعا اور ورد کرتے ہیں، ایك بھائی نے انہیں بڑی نرمی اور حکمت کے ساتھ کتاب وسنت سے دلائل کے ساتھ بتایا کہ ان کا یہ عمل خلاف سنت ہے، اور یہ سلف کے طریقہ کے خلاف ہے، لیکن انہوں نے نصیحت اور حق قبول نہیں کیا اور وہ اس عمل پر قائم ہیں چنانچہ اس سلسلہ میں ہمیں کیا کرنا چاہیے؟
کیا ہم انہیں ترك کر دیں یا کہ ان کے ساتھ ہی رہیں اور وقتا فوقتا انہیں نصیحت کرتے رہیں، یہ علم میں رہے کہ معاملہ بہت سنجیدہ ہو چکا ہے کیونکہ بہت سارے افراد اس دلیل سے مساجد میں نماز تروایح ادا کرنا ترك کر چکے ہیں کہ نماز تراویح سنت ہے اور یہاں اس میں بدعت مل چکی ہے اور مصلحت کے حصول پر فساد کو ختم کرنا مقدم ہے، اس لیے آپ ہمیں بتائیں کہ کیا کرنا چاہیے، اللہ تعالی آپ کی حفاظت فرمائے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

سوال نمبر (50718) کے جواب میں بیان ہو چکا ہے کہ جو لوگ نماز تراویح کی ہر دو رکعت کے بعد اجتماعی ذکر کرتے ہیں یہ بدعت ہے، رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا نہیں کیا، اور نہ ہی کسی صحابی نے یہ عمل کیا.

آپ نے لوگوں کو اس کے متعلق بتا کر اور اس بدعت سے روك کر اچھا اور بہتر اقدام کیا ہے، ان کے لیے ضروری اور واجب تھا کہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقہ پر عمل کرتے ہوئے اس عمل کو ترك کر دیتے کیونکہ اسی میں بہتری ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ ہی اکمل و احسن ہے.

آپ کو ان کے ساتھ ہی نماز ادا کرتے رہنا چاہیے اور انہیں سنت کی طرف دعوت دیتے رہیں، اللہ تعالی آپ کے لیے آسانی پیدا فرمائیگا اور ان میں سے کچھ لوگ حق قبول کر لینگے جو حق کی رکھتے ہوں اگرچہ کچھ لوگ حق کا انکار بھی کرتے پھریں.

اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

اگر یہ لوگ اس کا انکار بھی کر دیں تو ہم نے اس کے لیے ایسے بہت لوگ مقرر کر دیئے ہیں اس کے منکر نہیں

الانعام (89).

لیکن اگر آپ اس مسجد والوں کی جانب سے عناد و تکبر اور حق کا انکار دیکھیں تو پھر آپ کے لیے کسی دوسری مسجد میں نماز ادا کرنا ممکن ہے جہاں سنت کی اتباع اور بدعات سے اجتناب ہوتا ہو، کیونکہ بدعت سے اجتناب اولی اور بہتر ہے لیکن اگر ایسا ممکن ہو سکے تو پھر آپ کے لیے اسی مسجد میں نماز ادا کرنا بہتر ہے، کیونکہ آپ پر جو دعوت کا کام واجب تھا وہ آپ کر رہے ہیں، ہو سکتا ہے وہ ہدایت پر آ جائیں.

اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

انہوں نے جواب دیا کہ تمہارے رب کے روبرو عذر کرنے کے لیے اور اس لیے کہ شائد یہ ڈر جائیں الاعراف (164).

اور اگر اہل سنت یعنی سنت پر عمل کرنے والے افراد اس بنا پر مساجد میں جانا ترک کر دیں تو یہ چیز اہل بدعت کے زیادہ ہونے اور ان کے پھیلنے کا سبب بن جائیگا، اور سنت دب کر رہ جائیگی، اس لیے آپ مساجد میں ہی نماز ادا کریں، اور لوگوں کے سامنے سنت بیان کرتے رہیں، اور خود بھی سنت پر عمل کرتے رہیں اور اس سلسلہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ اختیار کرتے ہوئے جاہل کے ساتھ نرمی و پیار و محبت کا سلوک کریں.

اللہ تعالی آپ کو ہر قسم کی خیر و بھلائی کی توفیق نصیب فرمائے.

واللہ اعلم .